سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۱۹۹۷

SINDH ACT NO.I OF 1997

سندھ ٹرانسفیوزن آف سیف بلڈ ایکٹ، ۱۹۹۷

THE SINDH TRANSFUSION OF SAFE BLOOD ACT, 1997

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ صاف خون کی تبدیلی

Transfusion of safe blood

۴۔ بلڈ بینکوں کی رجسٹریشن

Registration of blood banks

۵۔ اتھارٹی کا قیام

Establishment of Authority

۶۔ اتھارٹی کا کام

Function of the Authority

۷۔ بلڈ بینکوں کی ذمیداریاں

Responsibilities of blood banks

۸۔ صوبائی بلڈ ٹرانسفیوزن کمیٹی

Provincial Blood Transfusion Committee

۹۔ خلاف ورزی پر جرمانہ

Penalty on Contravention
۱۰۔ خلاف ورزی پر دائرہ اختیار
Cognizance of the Contravention
۱۱۔ قواعد
Rules

سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۱۹۹۷

SINDH ACT NO.I OF 1997

سندھ ٹرانسفیوزن آف سیف بلڈ ایکٹ، ۱۹۹۷

THE SINDH TRANSFUSION OF SAFE BLOOD ACT, 1997

[۲۵ جولائی ۱۹۹۷]

ایکٹ جس کی توسط سے صاف خون اور خون میں سے بننے والی چیزوں کی منتقلی کو منظم کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صاف اور صحت مند خون اور خون کی چیزوں کو وائرس اور غیر موثر اجزاء سے پاک کرنے اور اس سے متعلقہ معاملات کو منظم کرنا مقصود ہے؛

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ ٹرانسفیوزن آف سیف بلڈ ایکٹ، ۱۹۹۷ کہا جائے گا۔

(۲)اس کی پورے صوبہ سندھ تک توثیق ہوگی۔

(۳)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "اتھارٹی" مطلب دفعہ ۵ کے تحت قائم کردہ صوبائی بلڈ ٹرانسفیوزن اتھارٹی؛

(b) "بلڈ بینک" جس میں شامل ہیں ساری تنظیمیں جو خون حاصل کرنے، محفوظ کرنے، جمع کرنے، تجزیہ کرنے، اسکریننگ، پروسیسنگ اور خون جاری کرنے کے کسی ایک یا سارے مقاصد کے لیئے استعمال ہوتی ہوں پھر وہ حکومت یا پرائیویٹ سیکٹر کی طرف سے سنبھالی جاتی ہوں؛

(c) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(d) "بیان کردہ" مطلب اس ایکٹ کے قواعد کے تحت بیان کردہ؛

صاف خون کی منتقلی
Transfusion of safe blood

(e) "صاف خون" مطلب انسانی خون جو صحت مند اور ہومن امیونوڈفیشنسی (ایچ آئی وی)، ہیپاٹائٹس بی اور سی وائرسز یا انفیکٹو ایجنٹس سے پاک ہو، جیسا کہ ملیریل پیراسائیٹس اور ٹریپی نینا پالیڈم (syphilis) یا ایسے دوسرے وائرسز یا انفیکٹو ایجنٹس

بلڈ بینکوں کی

جیسے حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے بیان کرے۔	
۳۔ ہر فزیشن، سرجن، میڈیکل پریکٹیشنر یا دوسرا کوئی تعلیم یافتہ شخص جو کسی شخص کو خون یا خون کی کوئی چیز منتقل کر رہا ہو، ایسے منتقلی سے پہلے بیان کردہ طریقیکار کے تحت یہ یقین دیہانی کرائے گا کہ منتقل ہونے والا خون یا جیسے معاملہ ہو، خون صحت مند ہے اور کسی بھی وائرس یا دفعہ ۲ کی شق (e) میں بیان کردہ انفیکشن سے پاک ہے۔	رجسٹریشن Registration of blood banks
۴۔ (۱) کوئی بھی بلڈ بینک تب تک خون حاصل نہیں کرے گی یا فراہم نہیں کرے گی جب تک وہ اتھارٹی سے رجسٹرڈ شدہ نہیں ہے اور اس کو اتھارٹی کی طرف سے بیان کردہ طریقیکار کے تحت ایسی فیس کی ادائگی پر لائسنس جاری نہ کیا جائے۔ (۲) کوئی بھی بلڈ بینک رجسٹرڈ نہیں کی جائے گی جب تک وہ رجسٹریشن کے بیان کردہ شرائط پر پوری نہیں اترتی۔	اتھارٹی کا قیام Establishment of Authority
۵۔ (۱) اس ایکٹ کے نافذ ہونے کے بعد جتنا جلد ہو سکے حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، اتھارٹی قائم کرے گی جو صوبائی بلڈ ٹرانسفیوزن اتھارٹی کے طور پر پہچانی جائے گی، جو مشتمل ہوگی: (i) ڈائریکٹر جنرل، ہیلتھ سروسز، حکومت سندھ (چیئرمین) (ii) ایڈیشنل سیکریٹری (ٹیکنیکل) ہیلتھ ڈپارٹمنٹ (میمبر) (iii) بلڈ ٹرانسفیوزن سروسز کے لیئے پراونشل پروگرام مینیجر (میمبر/سیکریٹری) (iv) ڈائریکٹر، بلڈ ٹرانسفیوزن سروسز، جناح پوسٹ گریجوئیٹ میڈیکل سینٹر، کراچی (میمبر)	اتھارٹی کا قیام Function of the Authority

(v) ڈائریکٹر، بلڈ ٹرانسفیوزن سروسز، آغا خان یونیورسٹی ہاسپیٹل، کراچی (میمبر)
(vi) چیئرمین، پاکستان ایسوسی ایشن آف بلڈ بینک (سندھ) (میمبر)
(vii) فاطمد فاؤنڈیشن ایک نمائندہ (میمبر)
(viii) حسینی بلڈ بینک کا ایک نمائدہ (میمبر)

(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے علاوہ دوسرے میمبر جب تک حکومت دوسری صورت میں ہدایت نہ کرے، دو سال کے لیئے عہدہ رکھ سیں گے۔

(3)ایسے میمبر ہاتھ سے تحریر شدہ درخواست دے کر اپنے عہدے سے استعیفیٰ حکومت کی طرف بھیج سکتے ہیں۔

بلڈ بینکوں کی ذمیداریاں
Responsibilities of blood banks

٦۔ اتھارٹی کے مندرجہ ذیل کام ہوں گے:

(a) جدید تحقیق پر مبنی ایسی ایک جیسی پالیسی بنانا/اپنانا جو صاف خون کی منتقلی کے لیئے سارے مطلوبھ تقاضےمکمل کر سکے۔
(b) بلڈ بینکوں کو مذکورہ طریقیکار کے تحت رجسٹر کرنا اور لائسنس جاری کرنا؛
(c) خون اور خون کی چیزوں کی سروس چارجز طے کرنا؛
(d) یہ یقین دیہانی کرنا کہ بلڈ بینکوں کی طرف سے بیان کردہ سارے بایو سیفٹی اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور ورلڈ ہیلتھ آرگنائیزیشن کی طرف سے جاری کردہ ساری ہدایات پر سختی سے عمل کیا گیا ہے؛
(e) یہ یقین دیہانی کرنا کہ بلڈ بینکیں تعلیمی یافہ ماہروں، جو بلڈ ٹرانسفیوزن، ہیماٹولاجی یا کلینیکل پیتھالاجی میں پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کاؤنسل کی طرف سے توثیق شدہ پوسٹ گریجوئیٹ ہوں، ان کی طرف سے سنبھالی اور چلائی جا رہی ہوں:

صوبائی بلڈ ٹرانسفیوزن کمیٹی
Provincial Blood

(f) بلڈ بینکوں کے کام کا جائزہ لینا اور وقت

بوقت معائنہ کرنا؛ (g) مندرجہ بالا معاملوں سے متعلقہ کوئی دوسرے کام سرانجام دینا۔ ۷۔ ہر بلڈ بینک: (a) خون کے عطیوں، انتخاب، ہینلڈلنگ کیئراور عطیہ دینے والوں کی حفاظت کے مقصد کے لیئے علحدہ ڈپارٹمنٹ، اسٹاف اور اوزارہ ہوں گے؛ (b) اتھارٹی کی طرف سے جاری کی ہوئی ہدایات کے تحت خون کا عطیہ دینے والے منتخب کرنا؛ (c) عطیہ کیا گیا خون اور اور خون کی چیزیں کسی بیماری سے بچاؤ کے لیئے ورلڈ ہیلتھ آرگنائیزیشن کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے تحت اسکرین، جانچ پڑتال اور ٹیسٹ کی جائے گی؛ (d) ہوموگلوبن اسٹیمیشن، بلڈ گروپنگ، کراس میچنگ، اینٹی باڈیز ڈٹیکشن اور انفیکٹو ایجنٹس کو اسکریننگ کے اوزار رکھے گی، جیسا کہ ہیومن امیونوڈفیشنسی، ہیپاٹائٹس وائرسز، ملیریا اور سائفیلیز۔ (e) خون اور خون کی چیزوں کی بہتری ریفریجریشن کا انتظام رکھنا اور ریفریجریشن کے لیئے بجلی کی مسلسل فراہمی کا انتظام کرنا؛ (f) اتھارٹی کی طرف سے منظور کردہ معیاری آپریشن پروسیجرس کا مشاہدہ کرنا اور مزید خاص طور پر جیسے بیان کیا گیا ہو؛ (g) عادی خون دینے والے سے خون لینے سے منع کرنا؛ (h) وقتن فوقتن اینٹی باڈیز اور انفیکٹو ایجنٹس کی اسکریننگ کے سلسلے میں رپورٹیں جمع کرانا۔	Transfusion Committee خلاف ورزی پر جرمانہ Penalty on Contravention خلاف ورزی پر دائرہ اختیار Cognizance of the Contravention قواعد Rules

۸۔ حکومت، صاف خون کی دستیابی اور رضاکارانہ خون کے عطیوں کے لیئے حوصلہ افزائی کے حوالے سے بیداری پیدا کرنے کے مقصد کے لیئے فلنتھراپسٹس، سوشل ورکرس اور ایسے دوسرے افراد پر مشتمل صوبائی بلڈ ٹرانسفیوزن کمیٹی تشکیل دے سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

۹۔ اس ایکٹ کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرنے والا قید کی سزا کا اہل ہوگا، جو دو سال تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو پانچ سو ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے، یا دونوں ساتھ

۱۰۔ کسی بھی عدالت کو اس ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے پر دائرہ اختار نہیں ہوگا، علاوہ اسکے کہ اتھارٹی کے چیئرمین یا اس کے طرف سے بااختیار بنائے گئے شخص کی طرف سے تحریری طور پر درخواست کی جائے۔

۱۱۔ حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔